میں فتنہ انکار وتحریف حدیث پورے عروج پر ہے، خداوندکریم نے علمار حق کو اس فتنہ کی علمی و فکری سرکوبی کرنے کی بھرپور توفیق دی ہے۔ پیش نظر کتاب فاضل جلیل مولانا محمد ادریس میرٹھی تلمیذ مولانا انورشاہ کشمیریؒ کی فاضلانہ تصنیف ہے۔ جسمیں قرآن عظیم کی روشنی سے سنت کی تشریعی حیثیت کو واضح کیا گیا ہے۔ بالخصوص ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے "نظریۂ سنت جاریہ وغیر جاریہ" اور اس کے دیگر مزعومات باطلہ پر تنقید اور محاسبہ تو کتاب کا اساسی مقصد ہے۔ کتاب کے مرکزی ابواب یہ ہیں۔ ۱۔ لفظ سنت کی تحقیق اور استعمال —— ۲۔ سنت کا مصداق قرآن میں۔ ۳۔ وحی —— کتاب ۲۱۴ اہم مباحث اور عنوانات پر مشتمل ہے۔ جن لوگوں کو حدیث کے متعلق منکرین حدیث بالخصوص متجددین ادارہ تحقیقات کی وسیسہ کاریوں کے مطالعہ کا اتفاق ہوا ہو ان کے لئے خصوصاً اور تمام اہل علم کیلئے عموماً اس کتاب کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ کتاب کا پیش لفظ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے۔

انہوں نے تخت کو تختہ بنا دیا

فرمایا" ارادوں کو قابو میں رکھ کر محل پر استعمال کرنا انسانیت ہے، ارادوں کا تابع تو جانور ہوتا ہے۔ جو اپنے جذبات کو قابو میں نہ رکھ سکے وہ جانور سے زیادہ مشابہ ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اپنے ارادوں اور جذبات کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ میں کہتا ہوں کہ آپ شطرنج کھیلنے میں کیا کرتے ہیں۔ کیا آپ اپنے ارادوں اور خواہشات کو شطرنج کے اصول اور قاعدوں کے ماتحت نہیں رکھتے، پھر شریعت کے احکام کے بارے میں آپ کیوں مجبور ہو جاتے ہیں، بہت سے لوگوں نے شریعت ہی کے احکام میں ترمیم و انتخاب کر لیا ہے۔ اور اس کو اپنے مطابق بنا لیا ہے —— ایک بادشاہ نے کچھ لوگوں سے کہا کہ میرا یہ تخت اس کوٹھری کے اندر پہنچا دو۔ کوٹھری تنگ اور اس کا دروازہ چھوٹا تھا، ایک درباری نے کہا کہ حضور تخت بڑا ہے اور کوٹھری چھوٹی، یہ تخت اس کوٹھری میں نہیں سما سکتا، بادشاہ بہت ناراض ہوا، اور کہا کہ یہ بیوقوف ہیں، یورپ سے کچھ سمجھدار لوگ آ گئے، انہوں نے کہا کہ ہم ابھی اس تخت کو اس کوٹھری میں بچھا دیتے ہیں، یہ ناسمجھ لوگ ہیں، یہ ایسا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اوزار سے اس تخت کے کونے کاٹے، تھوڑا سا ادھر سے لیا، تھوڑا سا ادھر سے لیا اور تخت کو چھوٹا اور مختصر کر کے کوٹھری میں لے گئے اور تخت کو تختہ کر کے رکھ دیا۔ اسلام بھی ایک تخت تھا، اسکی ایک کیل بھی نکالنے کی اجازت نہ تھی، لیکن انہوں نے اس تخت کو بھی تختہ بنا دیا۔ اور اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق کر لیا، حالانکہ ایک ایک پرزہ اپنی جگہ پر ہوتا ہے تو مشین چلتی ہے۔

(ملفوظات شاہ محمد یعقوب صاحب مجددی مدظلہ)
الفرقان جمادی الاولیٰ